

نظر پیدائش دولت (عالمین پیدائش) Theory of (Production (Factors of Production)

دولت پیدا کرنے کے عمل کو پیدائش دولت کہا جاتا ہے۔ کوئی بھی چیز پیدا کرنے کے لیے چار عالمین پیدائش — زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم — کا باہمی اشتراک ضروری ہوتا ہے۔

اس باب میں پیدائش کے مفہوم، چاروں عالمین پیدائش (زمین، محنت، سرمایہ، تنظیم) کے مفہوم، خصوصیات، اہمیت اور استعداد کار کے عوامل، محنت کی نقل پذیری، مالتھس کے نظریہ آبادی، تشکیل سرمایہ، کاروباری تنظیم کی اقسام اور عالمین پیدائش کی نسبتی اہمیت پر تفصیلی بحث کی جائے گی۔

تعلیمی مقاصد

- پیدائش اور عالمین پیدائش کا مفہوم بیان کرنا
- زمین کی خصوصیات، اہمیت اور استعداد کار کے عوامل کی وضاحت کرنا
- محنت کی خصوصیات، اہمیت، استعداد کار کے عوامل اور نقل پذیری کی اقسام بیان کرنا
- مالتھس کے نظریہ آبادی کے نکات، تنقید اور پاکستان پر اطلاق کی وضاحت کرنا
- سرمایہ کی اقسام، اہمیت، استعداد کار کے عوامل اور تشکیل سرمایہ کو سمجھنا
- تنظیم کے فرائض اور کاروباری تنظیم کی اقسام بیان کرنا
- عالمین پیدائش کی نسبتی اہمیت کا تجزیہ کرنا

کلیدی تصورات

پیدائش کا مفہوم اور عالمین پیدائش کا تعارف (Meaning of Production & Factors of Production)

پیدائش سے مراد صرف نئی اشیاء کی تخلیق نہیں بلکہ افادہ پیدا کرنا ہے۔ جو عمل اشیاء میں افادہ پیدا کرے یا افادہ میں اضافہ کرے وہی پیدائش کہلاتا ہے۔ مثلاً کوئی شخص اپنی ذاتی گاڑی خود استعمال کرے تو یہ پیدائش نہیں، لیکن اگر وہی گاڑی ٹیکسی کے طور پر چلا کر آمدنی کمائی جائے تو یہ پیدائش کہلائے گی کیونکہ اس سے افادہ اور آمدنی دونوں پیدا ہوتے ہیں۔

پروفیسر فریزر (Professor Frazer) کے نزدیک عاملین پیدائش وہ وسائل ہیں جن کے اشتراک سے اشیاء اور خدمات پیدا کی جاتی ہیں۔ عاملین پیدائش چار ہیں: زمین (Land)، محنت (Labour)، سرمایہ (Capital) اور تنظیم (Organization)۔ ان چاروں میں سے کسی ایک کی عدم موجودگی عمل پیدائش کو روک دیتی ہے۔

زمین — مفہوم اور خصوصیات (Land — Meaning and Characteristics)

الفریڈ مارشل (Alfred Marshall) کے نزدیک زمین سے مراد وہ تمام مادی اور غیر مادی مفت قدرتی وسائل ہیں جو انسان کو قدرت کی طرف سے بلا معاوضہ حاصل ہیں، مثلاً مٹی، پانی، ہوا، معدنیات، جنگلات، دریا وغیرہ۔

زمین کی خصوصیات: (۱) قدرت کا مفت عطیہ — زمین انسانی محنت کے بغیر قدرت کی طرف سے مفت ملی ہے۔ (۲) رسد محدود — زمین کی کل مقدار مقررہ اور غیر متغیر ہے، اسے بڑھایا نہیں جاسکتا۔ (۳) زرخیزی میں فرق — مختلف قطعات زمین کی پیداواری صلاحیت مختلف ہوتی ہے۔ (۴) محل وقوع میں فرق — مقام کے لحاظ سے زمین کی قدر و قیمت مختلف ہوتی ہے۔ (۵) غیر منتقل پذیر — زمین کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہیں کیا جاسکتا۔ (۶) استعداد کار میں فرق — مختلف قطعات کی پیداواری استعداد یکساں نہیں ہوتی۔ (۷) غیر فعال عامل — زمین خود کچھ پیدا نہیں کر سکتی جب تک اس پر محنت اور سرمایہ نہ لگایا جائے۔ (۸) بنیادی عامل — پیدائش کا عمل زمین کے بغیر شروع ہی نہیں ہو سکتا۔ (۹) پائیدار صلاحیت — ڈیوڈ ریکارڈو کے قول کے مطابق زمین کی اصل اور ناقابل فنا قوتیں کبھی ختم نہیں ہوتیں۔

زمین کی اہمیت اور استعداد کار کے عوامل (Importance and Efficiency of Land)

زمین کی اہمیت: زمین ہی سے خوراک، خام مال اور معدنیات حاصل ہوتی ہیں؛ زراعت، صنعت اور تجارت کی بنیاد زمین پر ہے؛ آبادی کے قیام اور رہائش کے لیے زمین ضروری ہے؛ ذرائع آمدورفت (سڑکیں، ریلوے) زمین پر ہی بنتے ہیں؛ زمین قومی دولت اور روزگار کا اہم ذریعہ ہے؛ زمین کے بغیر پیدائش کا کوئی عمل شروع نہیں ہو سکتا۔

زمین کی استعداد کار کے عوامل: (۱) قدرتی زرخیزی — مٹی کی قدرتی کیمیائی و نامیاتی خصوصیات۔ (۲) انسانی محنت — کاشت کاروں کی محنت اور مہارت۔ (۳) محل وقوع — منڈی اور شہروں سے قربت۔ (۴) ذرائع آمدورفت — پیداوار کی بروقت ترسیل۔ (۵) سرمائے کی دستیابی — کھاد، بیج، مشینری کی فراہمی۔ (۶) کاشتکار کی استعداد کار — کاشتکار کی تعلیم، تجربہ اور جدید طریقوں کا استعمال۔

محنت — مفہوم، خصوصیات اور اہمیت (Labour — Meaning, Characteristics and Importance)

پروفیسر جیونز (Prof. Jevons) کے نزدیک محنت سے مراد وہ ذہنی یا جسمانی مشقت ہے جو انسان کسی معاوضے کے حصول کے لیے مکمل یا جزوی طور پر انجام دیتا ہے۔

محنت کی خصوصیات: (۱) فعال عامل — محنت پیدائش کا سب سے متحرک عامل ہے۔ (۲) ضیاع پذیر — محنت کو ذخیرہ نہیں کیا جاسکتا، ضائع شدہ وقت واپس نہیں آتا۔ (۳) مزدور سے الگ نہیں ہو سکتی — محنت وہیں ہوگی جہاں مزدور ہوگا۔ (۴) انتقال پذیری میں مشکلات — مزدور کو رہائش، بچوں کی تعلیم اور رسم و رواج کی وجہ سے آسانی سے منتقل نہیں کیا جاسکتا۔ (۵) استعداد کار میں فرق — تعلیم اور تربیت کے لحاظ سے مزدوروں کی پیداواری صلاحیت مختلف ہوتی ہے۔ (۶) کمزور قوت سودا بازی — مزدور بھوکا رہنے کی بجائے کم اجرت پر بھی کام کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ (۷) غیر لچکدار رسد — مزدوروں کی رسد آبادی سے وابستہ ہونے کی وجہ سے فوری طور پر بڑھائی یا گھٹائی نہیں جاسکتی۔

محنت کی اہمیت: انسان کی تمام تر ترقی — لہلہاتے کھیت، صنعتیں، فضائی و سمندری سفر — محنت ہی کی مرہون منت ہیں۔ قدرتی وسائل خواہ کتنے ہی وافر ہوں، انسانی محنت کے بغیر ان سے فائدہ اٹھانا ناممکن ہے۔

محنت کی استعداد کار کے عوامل (Factors Affecting Efficiency of Labour)

(۱) کام کی رفتار — چست اور ہنرمند مزدور زیادہ پیداوار دیتا ہے۔ (۲) خام مال کی کوالٹی — عمدہ خام مال استعداد کار بڑھاتا ہے۔ (۳) مزدور کی صحت — صحت مند مزدور زیادہ کارگر ہوتا ہے۔ (۴) فنی تعلیم و تربیت — تربیت یافتہ مزدور کی پیداواری صلاحیت زیادہ ہوتی ہے۔ (۵) اخلاقی اقدار — دیانتدار مزدور کی استعداد کار بڑھتی ہے، بددیانت مزدور کی صفر ہو جاتی ہے۔ (۶) کام کی نوعیت — خوشگوار ماحول اور بروقت اجرت استعداد کار بڑھاتی ہے۔ (۷) محنت کی تنظیم — قابلیت کے مطابق کام دینے سے استعداد کار بڑھتی ہے۔ (۸) آب و ہوا — معتدل آب و ہوا استعداد کار بڑھاتی ہے، سخت موسم گراتا ہے۔ (۹) مزدور اور مالک کے تعلقات — خوشگوار تعلقات استعداد کار بڑھاتے ہیں، کشیدہ تعلقات گراتے ہیں۔

محنت کی نقل پذیری (Mobility of Labour)

محنت کی نقل پذیری سے مراد مزدوروں کا اپنی صلاحیت کی بنا پر ایک پیشے، جگہ یا طبقے سے دوسرے پیشے، جگہ یا طبقے میں منتقل ہونا ہے۔ اس کی پانچ اہم اقسام ہیں:

(۱) جغرافیائی نقل پذیری — بہتر روزگار کی خاطر ایک مقام سے دوسرے مقام کو منتقل ہونا (مثلاً گاؤں سے شہر)۔ (۲) پیشہ وارانہ نقل پذیری — ایک پیشے سے دوسرے پیشے کی طرف جانا (مثلاً ملازمت چھوڑ کر کاروبار شروع کرنا)۔ (۳) افقی یا متوازی نقل پذیری — پیشہ تبدیل ہونے پر منصب اور اجرت میں کوئی فرق نہ پڑنا۔ (۴) راسی یا عمودی نقل پذیری — کلرک سے ہیڈ کلرک بننا، یعنی معاوضے میں اضافے کے ساتھ ترقی۔ (۵) معاشرتی نقل پذیری — نچلے طبقے سے محنت و لگن کے بل بوتے پر اونچے طبقے میں پہنچنا (مثلاً عام گھرانے کے بچے کا ڈاکٹر یا انجینئر بن جانا)۔

مالتھس کا نظریہ آبادی (Malthusian Theory of Population)

پروفیسر تھامس رابرٹ مالتھس نے 1798ء میں آبادی کے مسئلے پر تحقیق کی اور اپنے خیالات ”An Essay on the Principle of Population“ نامی کتاب میں 1803ء میں شائع کیے۔

نظریے کے اہم نکات: (۱) زمین اور خوراک کے وسائل محدود ہیں جبکہ افزائش نسل کی رفتار تیز ہے۔ (۲) آبادی سلسلہ ہندسیہ (1,2,4,8,16) کے حساب سے اور خوراک سلسلہ حسابیہ (1,2,3,4,5) کے حساب سے بڑھتی ہے۔ (۳) اگر آبادی پر قابو نہ پایا گیا تو پچیس سال بعد آبادی دوگنی ہو جائے گی۔ (۴) خوراک کی کمی کی وجہ سے انسان کا مستقبل تاریک ہوگا۔ (۵) خوراک کے بڑھنے کی رفتار قانونِ تقلیل حاصل کے تابع ہے۔ (۶) مالتھس نے آبادی کو قابو میں رکھنے کے لیے دو تدابیر تجویز کیں — مصنوعی طریقے (Preventive Checks) جیسے دیر سے شادی اور ضبطِ نفس، اور قدرتی طریقے (Positive Checks) یعنی قحط، وبا اور جنگ جیسی قدرتی آفات۔

نظریے پر تنقید: (۱) تاریخی ثبوت کا فقدان — سائنس و ٹیکنالوجی کی ترقی سے آبادی بڑھنے کے باوجود معیارِ زندگی بلند ہوا۔ (۲) حسابی فارمولے کا غلط استعمال — عملی شہادت نہیں ملتی۔ (۳) غلط پیشین گوئی — جدید دور میں انسان زیادہ خوشحال ہے۔ (۴) نامناسب وسعت — کئی ممالک خوراک پیدا کرنے کے باوجود صنعتی اشیاء کے بدلے خوراک درآمد کر کے خوشحال ہیں۔ (۵) قانونِ تقلیل حاصل کا اطلاق — جدید زرعی ٹیکنالوجی سے پیداوار بڑھائی جاسکتی ہے۔

پاکستان پر اطلاق: پاکستان کی شرحِ افزائش آبادی 1.92 فیصد سالانہ ہے (آبادی 22 سال میں دوگنی)؛ شرحِ پیدائش زیادہ اور شرحِ اموات کم ہے؛ معیارِ زندگی پست ہے؛ ملک معاشی انتشار کا شکار ہے؛ بے روزگاری بڑھ رہی ہے؛ فی کس آمدنی کم (تقریباً 1,512 امریکی ڈالر سالانہ) ہے؛ قدرتی آفات اور خوراک کی قلت موجود ہے۔ ان حالات کی روشنی میں مالتھس کا نظریہ پاکستان پر کافی حد تک لاگو ہوتا ہے۔

سرمایہ — مفہوم اور اقسام (Capital — Meaning and Kinds)

پروفیسر چیپ مین (Prof. Chapman) کے نزدیک سرمایہ سے مراد وہ دولت ہے جو آمدنی پیدا کرتی ہے یا آمدنی پیدا کرنے میں مدد دیتی ہے۔ سٹونیئر اینڈ ہیگ (Stonier & Hague) کے مطابق سرمایہ وہ تمام وسائل پیداوار ہیں جو انسان نے دانستہ طور پر مستقبل میں عملِ پیدائش جاری رکھنے کے لیے بنائے ہوں۔ یاد رہے تمام سرمایہ دولت ہو سکتا ہے لیکن تمام دولت سرمایہ نہیں ہو سکتی — دولت کا صرف وہ حصہ سرمایہ کہلاتا ہے جو مزید آمدنی پیدا کرنے کا ذریعہ بنے۔

سرمائے کی اقسام: (۱) فلسفہ اور زیرِ گردش سرمایہ — پائیدار (مشین، فیکٹری) بمقابلہ جلد خرچ ہونے والا (خام مال، کھاد)۔ (۲) ذاتی اور قومی سرمایہ — کسی فرد کی ملکیت بمقابلہ قوم کی مشترکہ ملکیت (سرکاری، ہسپتال)۔ (۳) مادی اور غیر مادی سرمایہ — منتقل ہونے والی اشیاء (مشین) بمقابلہ انسانی قابلیت و مہارت۔ (۴) جامد اور متحرک سرمایہ — ناقابلِ تبدیل

(ڈیم، پل) بمقابلہ قابل تبدیل استعمال (خام مال، حصص)۔ (۵) پیداواری اور صرفی سرمایہ — براہ راست پیداوار بڑھانے والا بمقابلہ صرف آمدنی بڑھانے والا (کرائے کا مکان)۔ (۶) اجرتی اور امدادی سرمایہ — مزدوروں کی اجرت کے لیے رقم بمقابلہ پیداوار میں مددگار آلات۔ (۷) ملکی اور غیر ملکی سرمایہ — ملکی وسائل سے بننے والا بمقابلہ غیر ملکی سرمایہ کاری۔

سرمایہ کی اہمیت، استعداد کار کے عوامل اور تشکیل سرمایہ (Importance, Efficiency and Capital Formation)

سرمایہ کی اہمیت: قدرتی وسائل کا استحصال ممکن بناتا ہے؛ بڑے پیمانے کی پیداوار اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ممکن بناتا ہے؛ انسانی استعداد کار بڑھاتا ہے؛ معیار زندگی بلند کرتا ہے؛ لاگت پیدائش کم کرتا ہے؛ تخصیص کار (Division of Labour) کو ممکن بناتا ہے؛ اشیاء کا معیار بہتر بناتا ہے؛ تحقیق و ایجادات کو فروغ دیتا ہے؛ اقتصادی ترقی کا ذریعہ ہے۔

سرمائے کی استعداد کار کے عوامل: (۱) دیگر عاملین پیدائش سے مناسب اشتراک۔ (۲) جدید آلات کا استعمال۔ (۳) تربیت یافتہ و ہنرمند مزدور۔ (۴) سرمائے کا مناسب استعمال۔ (۵) خام مال کی نوعیت۔ (۶) سرمائے کی نقل پذیری۔ (۷) ذرائع آمد و رفت کی سہولت۔ (۸) مرمت گاہوں کی موجودگی۔

تشکیل سرمایہ سے مراد کسی مقررہ عرصے میں ملک کے حقیقی سرمائے کے ذخائر میں اضافہ ہے، جو قومی بچتوں کو سرمایہ کاری میں بدلنے سے ممکن ہوتا ہے۔ پاکستان میں تشکیل سرمایہ کی رفتار سست ہے (بچت کی شرح تقریباً 10.7 فیصد) جس کی وجوہات ہیں: کم قومی و فی کس آمدنی، نمود و نمائش پر اخراجات، بچت کو زیورات کی بجائے سرمایہ کاری میں نہ لگانا، مالی بے احتیاطی، ناسازگار حالات (جنگ، سیلاب، بد امنی)، اور جدید ٹیکنالوجی کا کم استعمال۔ اسے بڑھانے کے لیے موثر زرعی و مالیاتی پالیسیاں، مضبوط مالی ادارے، بچت کی تعلیم، غیر ملکی امداد اور سرمایہ کاری کی ترغیبی سکیمیں ضروری ہیں۔

تنظیم — مفہوم اور فرائض (Organization — Meaning and Functions)

پروفیسر نیون (Prof. Nevin) کے نزدیک آجر (Entrepreneur) وہ ہے جو زمین، محنت اور سرمائے میں تال میل پیدا کرتا ہے، ان میں رابطہ قائم کرتا ہے اور فیصلہ کرتا ہے کہ کیا، کہاں اور کیسے پیدا کیا جائے۔ آجر کی حیثیت جہاز کے کپتان کی مانند ہے جو کاروبار کو نفع و نقصان کے اتار چڑھاؤ سے بچا کر کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔

تنظیم کے فرائض: (۱) کاروبار کا خاکہ تیار کرنا۔ (۲) عاملین پیدائش کا بہترین اشتراک کرنا۔ (۳) سستے داموں خام مال کی خریداری۔ (۴) انتظام و انصرام۔ (۵) عاملین پیدائش کے معاوضوں کی تقسیم۔ (۶) ذرائع ابلاغ کے ذریعے تشہیر۔ (۷) مال کے نکاس کا انتظام۔ (۸) سرمائے کی فراہمی۔

کاروباری تنظیم کی اقسام اور عاملین پیدائش کی نسبی اہمیت (Relative Importance & Kinds of Business Organization)

کاروباری تنظیم کی اقسام: (۱) واحد آجر (Sole Entrepreneur) — ایک ہی فرد مالک، تمام فیصلے خود کرتا ہے، پورا نفع یا نقصان اسی کا ہوتا ہے۔ (۲) شراکت (Partnership) — 2 سے 20 افراد مل کر سرمایہ لگاتے ہیں، شرائط تحریری معاہدے میں طے ہوتی ہیں۔ (۳) مشترکہ سرمایہ کی کمپنی (Joint Stock Company) — وسیع پیمانہ پیدوار کے لیے موزوں، حصص کی فروخت سے سرمایہ حاصل ہوتا ہے، قانونی رجسٹریشن لازمی۔ (۴) انجمن امداد باہمی (Co-operative Society) — کمزور افراد مل کر مشترکہ معاشی و معاشرتی مقاصد کے لیے متحد ہوتے ہیں، منافع آپس میں تقسیم ہوتا ہے۔ (۵) سرکاری کاروبار (Public Enterprise) — حکومت ان شعبوں میں سرمایہ کاری کرتی ہے جہاں نجی سرمایہ کار ہچکچاتے ہیں، مثلاً واڈا، ریلوے۔

عاملین پیدائش کی نسبی اہمیت: چاروں عاملین پیدائش — زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم — اپنی اپنی جگہ لازمی ہیں اور ان میں سے کسی ایک کی عدم موجودگی عمل پیدائش کو روک دیتی ہے۔ ہر عامل کا معاوضہ بھی الگ ہے: زمین کا لگان (Rent)، محنت کی اجرت (Wages)، سرمائے کا سود (Interest) اور تنظیم کا منافع (Profit)۔ ماضی میں زمین کو محنت پر فوقیت حاصل تھی، لیکن آج انسانی محنت کو زیادہ فعال عامل سمجھا جاتا ہے کیونکہ زمین خواہ کتنی ہی زرخیز ہو، محنت کے بغیر بے کار ہے۔ مختلف اشیاء کی پیداوار میں مختلف عاملین کی نسبی اہمیت مختلف ہوتی ہے، مگر چاروں کا اشتراک ہر پیداوار کے لیے ناگزیر ہے۔

اہم تعریفات

پیدائش کی تعریف کریں۔

پیدائش سے مراد افادہ پیدا کرنا یا افادہ میں اضافہ کرنا ہے، نہ کہ صرف نئی اشیاء کی تخلیق۔

زمین کی تعریف کریں (الفریڈ مارشل)۔

زمین سے مراد وہ تمام مادی و غیر مادی مفت قدرتی وسائل ہیں جو انسان کو قدرت کی طرف سے بلا معاوضہ حاصل ہیں۔

محنت کی تعریف کریں (پروفیسر جیونز)۔

محنت وہ ذہنی یا جسمانی مشقت ہے جو انسان معاوضے کے حصول کے لیے انجام دیتا ہے۔

سرمایہ کی تعریف کریں (پروفیسر چیپ مین)۔

سرمایہ وہ دولت ہے جو آمدنی پیدا کرتی ہے یا آمدنی پیدا کرنے میں مدد دیتی ہے۔

آجر (تنظیم) کی تعریف کریں (پروفیسر نیون)۔

آجر وہ فرد ہے جو زمین، محنت اور سرمائے میں تال میل پیدا کرتا ہے اور فیصلہ کرتا ہے کہ کیا، کہاں اور کیسے پیدا کیا جائے۔

تشکیل سرمایہ کی تعریف کریں۔

کسی مقررہ عرصے میں ملک کے حقیقی سرمائے کے ذخائر میں اضافہ تشکیل سرمایہ کہلاتا ہے۔

مالٹھس کے نظریہ آبادی کا خلاصہ بیان کریں۔

مالٹھس کے مطابق آبادی سلسلہ ہندسیہ اور خوراک سلسلہ حسابیہ کے حساب سے بڑھتی ہے، اس لیے بڑھتی آبادی پر قابو ضروری ہے۔

انجمن امداد باہمی کی تعریف کریں۔

ایسی کاروباری تنظیم جس میں ایک ہی صنعت یا پیشے کے لوگ مل کر اپنے مشترکہ معاشی و معاشرتی مقاصد کے حصول کے لیے متحد ہو جاتے ہیں۔

اہم فارمولے اور نکات

عنوان	خلاصہ
چار عاملین پیدائش اور ان کے معاوضے	زمین → لگان (Rent)؛ محنت → اجرت (Wages)؛ سرمایہ → سود (Interest)؛ تنظیم → منافع (Profit)
مالٹھس کا تناسب	آبادی: سلسلہ ہندسیہ (1,2,4,8,16) — خوراک: سلسلہ حسابیہ (1,2,3,4,5)
محنت کی نقل پذیری کی اقسام	جغرافیائی، پیشہ وارانہ، افقی، عمودی، معاشرتی — کل پانچ اقسام
کاروباری تنظیم کی اقسام	واحد آجر، شراکت، مشترکہ سرمایہ کی کمپنی، انجمن امداد باہمی، سرکاری کاروبار — کل پانچ اقسام

خاکہ جات و تصاویر

چار عاملین پیدائش کا خاکہ: زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم — ہر عامل کا اپنا معاوضہ (لگان، اجرت، سود، منافع)

مالٹھس کے نظریہ آبادی کا خاکہ: آبادی کا سلسلہ ہندسیہ اور خوراک کا سلسلہ حسابیہ سے اضافہ — وقت کے ساتھ فرق بڑھتا جاتا ہے

کاروباری تنظیم کی اقسام کا خاکہ: واحد آجر، شراکت، مشترکہ سرمایہ کی کمپنی، انجمن امداد باہمی اور سرکاری کاروبار

مختصر سوالات و جوابات

پیدائش کی تعریف کریں۔

پیدائش سے مراد افادہ پیدا کرنا یا اس میں اضافہ کرنا ہے۔

زمین کی کوئی تین خصوصیات بیان کریں۔

قدرت کا مفت عطیہ، رسد محدود، اور زرخیزی میں فرق۔

محنت کو ذخیرہ کیوں نہیں کیا جاسکتا؟

کیونکہ محنت ضیاع پذیر ہے اور ضائع شدہ وقت واپس نہیں آتا۔

مالتھس کے مطابق آبادی اور خوراک کس تناسب سے بڑھتے ہیں؟

آبادی سلسلہ ہندسیہ اور خوراک سلسلہ حسابیہ کے حساب سے بڑھتی ہے۔

سرمائے کی کوئی دو اقسام بیان کریں۔

فلکڈ اور زیر گردش سرمایہ؛ ذاتی اور قومی سرمایہ۔

تشکیل سرمایہ سے کیا مراد ہے؟

کسی مقررہ عرصے میں ملک کے حقیقی سرمائے کے ذخائر میں اضافہ۔

آجر کے کوئی دو فرائض بیان کریں۔

کاروبار کا خاکہ تیار کرنا اور عاملین پیدائش کا بہترین اشتراک کرنا۔

کاروباری تنظیم کی کوئی تین اقسام بیان کریں۔

واحد آجر، شراکت اور مشترکہ سرمایہ کی کمپنی۔

تفصیلی سوالات و جوابات

زمین کی خصوصیات تفصیل سے بیان کریں۔

زمین کی نو اہم خصوصیات ہیں: قدرت کا مفت عطیہ ہونا، رسد کا محدود ہونا، زرخیزی میں فرق، محل وقوع میں فرق، غیر منتقل پذیر ہونا، استعداد کار میں فرق، غیر فعال عامل ہونا، بنیادی عامل ہونا، اور پائیدار صلاحیت رکھنا (ڈیوڈ ریکارڈو کے مطابق زمین کی اصل قوتیں کبھی ختم نہیں ہوتیں)۔ یہ تمام خصوصیات زمین کو دیگر عاملین پیدائش سے ممتاز کرتی ہیں۔

محنت کی استعداد کار کو متاثر کرنے والے عوامل بیان کریں۔

محنت کی استعداد کار نو عوامل سے متاثر ہوتی ہے: کام کی رفتار، خام مال کی کوالٹی، مزدور کی صحت، فنی تعلیم و تربیت، اخلاقی اقدار، کام کی نوعیت، محنت کی تنظیم، آب و ہوا، اور مزدور و مالک کے تعلقات۔ سازگار حالات میں یہ تمام عوامل استعداد کار میں اضافہ کرتے ہیں جبکہ ناسازگار حالات میں استعداد کار گر جاتی ہے۔

مالتھس کے نظریہ آبادی پر تنقید بیان کریں اور بتائیں کہ یہ پاکستان پر کس حد تک لاگو ہوتا ہے۔

مالتھس کے نظریے پر پانچ بنیادی اعتراضات کیے جاتے ہیں: تاریخی ثبوت کا فقدان، حسابی فارمولے کا غلط استعمال، غلط پیشین گوئی، نامناسب وسعت، اور قانون تقلیل حاصل کا غیر حقیقی اطلاق۔ اپنی خامیوں کے باوجود یہ نظریہ پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک پر کافی حد تک لاگو ہوتا ہے کیونکہ پاکستان کی آبادی 22 سال میں دو گنی ہو رہی ہے، فنی کس آمدنی کم ہے، بے روزگاری بڑھ رہی ہے اور معیار زندگی پست ہے۔

کاروباری تنظیم کی اقسام تفصیل سے بیان کریں۔

کاروباری تنظیم کی پانچ اقسام ہیں: واحد آجر (ایک فرد کی مکمل ملکیت)، شراکت (2 سے 20 افراد کا مشترکہ سرمایہ)، مشترکہ سرمایہ کی کمپنی (حصص کی فروخت سے وسیع پیمانے کا سرمایہ)، انجمن امداد باہمی (مشترکہ معاشی و معاشرتی مقاصد کے لیے اتحاد) اور سرکاری کاروبار (حکومت کی سرمایہ کاری، مثلاً واپڈا اور ریلوے)۔ ہر قسم کی اپنی خصوصیات، فوائد اور حدود ہیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

عالمین پیدائش کتنے ہیں؟ (الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

درست جواب: (ج) چار۔ عالمین پیدائش چار ہیں: زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم۔

زمین کی تعریف کس ماہر معاشیات نے دی؟ (الف) ایڈم سمٹھ (ب) الفریڈ مارشل (ج) مالتھس (د) چیپ مین

درست جواب: (ب) الفریڈ مارشل۔ زمین کی تعریف الفریڈ مارشل نے دی ہے۔

محنت کی کوئی خصوصیت نہیں ہے؟ (الف) ضیاع پذیر (ب) غیر فعال عامل (ج) مزدور سے الگ نہیں ہو سکتی (د) غیر لچکدار رسد

درست جواب: (ب) غیر فعال عامل۔ غیر فعال عامل ہونا زمین کی خصوصیت ہے، محنت کی نہیں — محنت تو فعال عامل ہے۔

مالتھس کے نظریہ میں آبادی کس تناسب سے بڑھتی ہے؟ (الف) سلسلہ حسابیہ (ب) سلسلہ ہندسیہ (ج) مستقل رہتی ہے (د) کم ہوتی ہے

درست جواب: (ب) سلسلہ ہندسیہ۔ مالتھس کے مطابق آبادی سلسلہ ہندسیہ کے حساب سے بڑھتی ہے۔

سرمائے کی تعریف کس نے دی؟ (الف) چیپ مین (ب) جیونز (ج) نیون (د) ریکارڈو

درست جواب: (الف) چیپ مین۔ سرمائے کی تعریف پروفیسر چیپ مین نے دی ہے۔

زمین کا معاوضہ کیا کہلاتا ہے؟ (الف) اجرت (ب) سود (ج) لگان (د) منافع

درست جواب: (ج) لگان۔ زمین کا معاوضہ لگان (Rent) کہلاتا ہے۔

محنت کا معاوضہ کیا کہلاتا ہے؟ (الف) منافع (ب) اجرت (ج) لگان (د) سود

درست جواب: (ب) اجرت۔ محنت کا معاوضہ اجرت (Wages) کہلاتا ہے۔

کاروباری تنظیم میں 2 سے 20 افراد مل کر سرمایہ لگائیں تو اسے کیا کہتے ہیں؟ (الف) واحد آجر (ب) شراکت (ج) کوآپریٹو (د) سرکاری کاروبار

درست جواب: (ب) شراکت۔ دو سے بیس افراد کے سرمایہ کاری والے کاروبار کو شراکت (Partnership) کہتے ہیں۔

نقل پذیری کی وہ قسم جس میں کلرک سے ہیڈ کلرک بننے پر معاوضہ بڑھے، کیا کہلاتی ہے؟ (الف) افقی نقل

پذیری (ب) معاشرتی نقل پذیری (ج) عمودی نقل پذیری (د) جغرافیائی نقل پذیری

درست جواب: (ج) عمودی نقل پذیری۔ معاوضے میں اضافے کے ساتھ ترقی راسی یا عمودی نقل پذیری کہلاتی ہے۔

آجر (تنظیم) کی تعریف کس نے دی؟ (الف) نیون (ب) چیپ مین (ج) مارشل (د) مالتھس

درست جواب: (الف) نیون۔ آجر کی تعریف پروفیسر نیون نے دی ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- عاملین پیدائش = زمین + محنت + سرمایہ + تنظیم
- زمین: قدرت کا مفت عطیہ، محدود رسد، غیر فعال عامل — معاوضہ: لگان
- محنت: فعال عامل، ضیاع پذیر، غیر لچکدار رسد — معاوضہ: اجرت
- سرمایہ: آمدنی پیدا کرنے والی دولت — معاوضہ: سود
- تنظیم: عاملین پیدائش میں تال میل پیدا کرنے والا — معاوضہ: منافع
- مالتھس: آبادی سلسلہ ہندسیہ، خوراک سلسلہ حسابیہ سے بڑھتی ہے
- نقل پذیری کی 5 اقسام: جغرافیائی، پیشہ وارانہ، افقی، عمودی، معاشرتی

- کاروباری تنظیم کی 5 اقسام: واحد آجر، شراکت، جوائنٹ سٹاک کمپنی، کوآپریٹو، سرکاری کاروبار
- چاروں عاملین پیدائش لازم و ملزوم ہیں — کسی ایک کے بغیر پیدائش ممکن نہیں

امتحانی نکات

- چاروں عاملین پیدائش کے نام، تعریفیں اور معاوضے (لگان/اجرت/سود/منافع) از بر یاد رکھیں
- زمین اور محنت کی خصوصیات کا موازنہ کر کے فرق واضح کریں، امتحان میں اکثر پوچھا جاتا ہے
- مالتھس کے نظریے کے نکات، تنقید اور پاکستان پر اطلاق تینوں حصے الگ الگ یاد کریں
- نقل پذیری اور کاروباری تنظیم کی اقسام کی مثالیں ذہن نشین رکھیں
- تشکیل سرمایہ کو ست کرنے والے اور بڑھانے والے عوامل کی فہرست الگ الگ یاد کریں